ریاست میں تمدن، فن اور ادب کا بیش بہا ورثہ موجود ہے، اس کا تحفظ یقینی بنایا جائے، وزیر اعلیٰ

نادر قرآنی مخطوطات کی نمائش کا افتتاح اور بہترین کتابوں پر اعزازات پیش کئے گئے

سرینگر//

ریاست میں تمدن، فن اور ادب کا بیش بہا ورثہ موجود ہے جس کا تحفظ کرنے اور اس کی نشو ونما کی از حد ضرورت ہے۔ ان باتوں کا اظہار وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی، جو کہ جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کی صدر بھی ہیں، نے ۲۰ رجون کو ٹیگور ہال میں قرآن کے نادر مخطوطات کی سہ روزہ نمائش کا افتتاح اور بہترین کتابوں کا ایوارڈ عطا کرنے کے سلسلے میں منعقدہ شاندار تقریب کے دوران کیا۔ اُنہوں نے کہا کہ ریاست ثقافتی ورثے سے مالا مال ہے اور ہمیں اس کو آگے لے جانے کے لئے تمام ممکنہ اقدامات اُٹھانے ہوں گے تا کہ اِسے آئندہ نسلوں تک پہنچایا جا سکے۔ اُنہوں نے عوام کو آگے آکر فن اور ثقافتی ورثوں سے جُڑے نوادرات اکیڈیمی کو پیش کرنے کی اپیل کی تا کہ ان کا بہتر ڈھنگ سے تحفظ کیا جا سکے۔ وزیر اعلیٰ نے اس موقعے پر ہری نواس پیلس میں ایک آرٹ گیلری قائم کرنے کا بھی اعلان کیا تا کہ فن پاروں کو وہاں زیادہ بہتر ڈھنگ سے رکھا جا سکے اور عوام کو ان کے مشاہدات کے بہترین مواقع حاصل ہوں۔ اس سے قبل وزیر اعلیٰ نے نادر قرآنی مخطوطات کی سہ روزہ نمائش کا افتتاح کیا۔ اُن کے ہمراہ تعلیم، ثقافت اور سیاحت کی وزیر مملکت پریا سیٹھی، اکیڈیمی کے نائب صدر ظفر اقبال منہاس، اکیڈیمی کے سیکریٹری ڈاکٹر عزیز حاجنی، ڈائریکٹر لائبریریز مختار العزیز اور بعض دیگر شخصیات بھی تھیں۔

وزیر اعلیٰ نے اس نمائش کا بغور مشاہدہ کیا اور اپنے تاثرات وہاں رکھے خصوصی رجسٹر پر تحریر کئے۔

بہترین کتابوں کے اعزازات پیش کرنے کی تقریب میں اپنے استقبالیہ خطبے میں ڈاکٹر عزیز حاجنی نے کہا کہ گزشتہ ڈیڑھ سال کے عرصے میں اکیڈیمی کے تمام آئینی ادارے، بشمول سنٹرل کمیٹی، جنرل کونسل، ایڈوائزری سب کمیٹیاں وغیرہ بحال ہو چکے ہیں اور اب اکیڈیمی قرار واقعی ایک خود مختار ادارے کی حیثیت سے کام کر رہی ہے۔ اُنہوں نے اس سلسلے میں سابق وزیر اعلیٰ، مرحوم مفتی محمد سعید اور موجودہ وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی کے ویژن کی تعریف کی۔ تقریب میں وزیر مملکت برائے تعلیم، سیاحت و ثقافت پریا سیٹھی نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ تمدن ہمارے ماضی کو حال کے ساتھ جوڑتا ہے اور ماضی کی بنیادوں پر مستقبل کی عمارتیں کھڑی ہو جاتی ہیں لہٰذا ہمیں اپنے تہذیبی وثقافتی ورثے کا تحفظ کرنا چاہیے۔ گیان پیٹھ ایوارڈ یافتہ شاعر اور ادیب پروفیسر رحمٰن راہی نے اس موقعے پر اپنے تاثرات پیش کرتے ہوئے کہا کہ ریاست کے عظیم ادبی اور ثقافتی سرمائے کے بعض گوشوں کو اُجاگر کرنے اور اکیڈیمی کو اس ورثے کو کامیابی کے ساتھ آگے بڑھانے پر مبارک باد پیش کی۔ اکیڈیمی کے نائب صدر اور قانون ساز کونسل کے رُکن ظفر اقبال منہاس نے اکیڈیمی کے مختلف آئینی ادارے بحال اور فعال ہو جانے پر اپنی مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس سے اکیڈیمی کی فعالیت میں اور زیادہ وسعت اور بہتری آئے گی۔ اکیڈیمی کی صدر محبوبہ مفتی نے جن ادیبوں کو سال ۲۰۱۵ء کے بہترین کتابوں کے ایوارڈ پیش کئے اُن میں انگریزی زبان میں محمد زاہد، ڈوگری میں نریندر بھسین، گوجری میں چوہدری فضل مشتاق، ہندی میں ڈاکٹر اشوک کمار، کشمیری میں پروفیسر رتن لال شانت، لداخی میں لوبزنگ زمسپال، پہاڑی میں مقبول ساحل، پنجابی میں ڈاکٹر منوجیت سنگھ اور اردو میں ولی محمد اسیر کشتواڑی شامل ہیں۔ ایوارڈ ایک لاکھ روپے نقد، توصیف نامہ، شال اور مومینٹو پر مشتمل ہے۔ تقریب میں بشیر احمد مخدومی کی بھی اعزاز پوشی کی گئی جنہوں نے اکیڈیمی کو قریب ۲۰ر نادر قلمی نسخے بغیر کسی قیمت کے عطیے میں دیئے ہیں۔ تقریب میں اور دیگر حضرات کے ساتھ ساتھ ریاستی قانون ساز کونسل کے چیئرمین حاجی عنایت علی، تعمیراتِ عامہ کے وزیر سید نعیم اختر، مکانات اور شہری ترقیات کی وزیر مملکت آسیہ نقاش، وقف بورڈ کے نائب چیئرمین پیر محمد حسین، خواتین کمیشن کی صدر نشین نعیمہ احمد مہجور، رُکن اسمبلی انجینئر رشید، محمد خورشید عالم، قلمکاروں، ادیبوں، فنکاروں، اکیڈیمی کے عملے، صحافیوں اور دانشوروں کی کثیر تعداد موجود تھی۔ تقریب کی نظامت کے فرائض اشفاق لون نے انجام دیئے۔ نادر قرآنی مخطوطات کی نمائش میں آبِ زر، زعفران اور رنگ برنگی روشنائی سے تحریر کئی سو برس قدیم قرآنی مخطوطات، اسلامی خطاطی کے نادر و نایاب نمونے اور مقتدر علمائے دین کی تفاسیر اور تراجم عوامی مشاہدے کے لئے رکھے گئے تھے۔ نمائش کا مشاہدہ عوام کی ایک کثیر تعداد نے کیا اور قرآنی فنون کی اشاعت اور ترویج کے لئے اکیڈیمی کو مبارک باد پیش کی۔

☆☆☆